

الگ رہی ہیں۔ اور اس تفصیلی ضابطہ حیات کی مکمل پیروی ہی میں دعوت انبیاء سے وقادار کی بات مضمیر ہی ہے:

ولهذا قال عليه السلام "نحن  
معاشرا لانبیاء اولاد علات  
دیننا واحد" فان اولاد العلات  
من اب واحد وامهات شتی  
فالدین واحد وهو عبادة  
الله وحدة لا شریک له و  
ان تنوعت الشرائع التي هي  
بمنزلة الامهات كما ان اخوة  
الاحیاف عکس هذا بنو الام  
الواحدة من اباة شتی  
والاخوة الاعیان الاستقام  
من اب واحد وام واحدة  
والله اعلم الله

اسی لیے آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہم  
انبیائی گروہ (باہم) علانی اولاد ہیں۔ ہم  
(سب) کا دین ایک ہے۔ اس لیے کہ  
علانی اولاد ایک باپ سے ہوتی ہے جبکہ  
ان کی مائیں الگ الگ ہوتی ہیں یہی معاملہ  
اس دین کا ہے جو (اپنے اصول و کلیات  
کے لحاظ سے) ایک ہے یعنی تنہا ایک خدا  
کی بندگی جس کا کوئی شریک نہیں گو کہ شریعتیں  
مختلف اور جدا گانہ ہوں۔ جن کی حیثیت  
ماؤں کی سی ہے۔ اخیانی بھائیوں کا معاملہ  
اس کے برعکس ہوتا ہے جن کی ماں تو ایک  
ہوتی ہے البتہ باپ الگ الگ ہوتے ہیں۔  
جبکہ حقیقی بھائی وہ ہوتے ہیں جو ایک ہی ماں  
باپ کے تحت جگڑے ہوں۔ واللہ اعلم

دوسرے مقامات پر بھی قرآن عبادت کو اطاعت کے ساتھ جوڑ کر بیان کرتا ہے۔  
سورہ زمر میں امت کے نمائندہ کی حیثیت سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب  
کر کے ارشاد ہوا:۔

اِنَّا اَنْزَلْنَا لِيْلِكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ  
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ  
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَا  
لَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهِ  
اَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا  
لِيُقَرَّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُفَعِي

ہم نے تم تک (یہ) کتاب حق کے ساتھ  
اتاری ہے۔ سو تم اللہ کی بندگی کرو اس  
کے لیے اطاعت کو بے آمیز کرتے ہوئے  
سن لو کہ بے آمیز اطاعت اللہ ہی کے لیے  
ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کو چھوڑ کر بہت  
سے کار ساز پکڑ رکھے ہیں (ان کا کہنا ہے کہ)